حضرت شیخ محمد محمت عادل الحقّاني

کی صحبت

جو خود کو اجنبی نہیں لگتے

اسلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم۔ بسم اللہ الرحمان الرحیم۔
والصلاۃ والسلام علی رسولنا محمدٍ سیدُ الاولین والاخرین۔ مدد یارسول اللہ' مدد یا اصحابِ رسول اللہ' مدد یامشائخین شیخ عبداللہ داغستانی' شیخ ناظم الحقانی۔ دستور۔
طریقتنا صحبہ والخیرفی الجمیہ۔

اللہ کا شکر ہے کہ ہم سفر پر گئے اور حفاظت، محبت، رحمت اور برکت کے ساتھ واپس آگئے۔ یہ اللہ(ج ج) کی حکمت ہے کہ ہم جہاں کہیں جاتے ہیں، اُس جگہ خود کو اجنبی نہیں محسوس کرتے۔ تو ہمیں کہیں بھی مشکل یا انجان نہیں لگتا۔

کیوں؟ جیسے کہ کہاوت ہے، '' مسلمان بھائی ہیں''۔ وہاں اور یہاں ہم سب بھائی اور بہن ہیں۔ اُن کا رنگ اور قسم کوئی معنی نہیں رکھتے۔ یہ پہچان ہے اور سب میں پیار ایک جیسا ہے۔ یہ قائم رہتا ہے اسلئے کوئی نامانوس یا تکلف نظر نہیں آتا۔ کیونکہ جب آپ اللہ(ج ج) کے ساتھ ہوتے ہو تو دنیا میں ہر جگہ ایک جیسا ہی لگتا ہے۔

اس وقت جیسے ہم نماز کے لئے کھڑے ہیں ایسے ہی قبرص، لندن، سیلون (سری لنکا کا پُرانا نام) یا انڈونیشیا میں ہے۔ کیونکہ ایک جیسے احساسات اور ایک جیسے تجلیات ہیں۔ اس میں کوئی اجنبیت نہیں۔ اور آپ خود کو اپنے مقام سے دور نہیں محسوس کرتے۔

کون دوری محسوس کرتے ہیں؟ جو لوگ اللہ(ج ج) سے دور ہوتے ہیں، اُنھیں دینا اجنبی لگتی ہے اور وہ جہاں بھی جاتے ہیں، مشکل اُٹھاتے ہیں۔ لیکن جو لوگ اللہ(ج ج) کے ساتھ ہوتے ہیں، وہ جہاں کہیں بھی جائیں، سب جگہ ایک جیسی ہی لگتی ہے۔ یہ اللہ(ج ج) کی حکمت ہے۔ اللہ کا شکر ہے کہ آج ہم نے یہ واضح کردیا۔

ہمیشہ اللہ(ج ج) کے ساتھ رہو۔ ایک سیکنڈ کے لئے بھی کبھی دور نہ رہو۔ آپ کو لگے گا جیسے آپ اپنے گھر میں ہو، دینا میں جہاں بھی ہو اگر اللہ(ج ج) کے ساتھ، یگانہ، پیار اور محبت سے رہو تو۔ یہ ایک بہت خوبصورت بات ہے۔ انشاءاللہ، ہم سب ایسے ہی محسوس کریں۔ اللہ(ج ج) آپ سے راضی ہوں۔

ومن اللہ التوفیق۔

فاتحہ۔

حضرت شیخ محمّد محمت عادل
۵ستمبر ۲۰۱٦ /۳ ذی الحجہ۱۴۳۷
صبح نماز، اکبابا درگاہ۔